مرزائیوں کے گورو گھنٹال مرزا طاہر کے نام

ملّت ہے خبردار

کذّاب زمانہ کی رسالت کے طرفدار — الدجّل[1] کی مکّار صحافت کے طرفدار
ابلیس کی مردُود، قیادت کے طرفدار — دجّال[2] کی اس تازہ خباثت کے طرفدار
ہر مکر و ریا سے تیری احرار ہیں ہشیار
ملّت ہے خبردار

آقا تیرا انگریز کی چوکھٹ کا گداگر — کاسۂ گدائی لیے پھرتا رہا دردر
لعنت کی ملی بھیک جسے ملک میں گھر گھر — ذلّت کی مرا موت زمانے میں وہ آخر
کہتا ہے زمانہ جسے مردُود و گناہ گار
ملّت ہے خبردار

احرار نے مرزا کی نبوت کو پکارا — احرار ہے ایمان کا بہتا ہوا دھارا
احرار ہے طوفانِ حوادث میں کنارا — احرار ہے "ملّت کے مقدر کا ستارا"
احرار ہے صدیقؓ کے ایمان کی للکار
ہر جھوٹے نبی کے لئے تلوار کی جھنکار
ملّت ہے خبردار

احرار کے دامن میں ہیں انوارِ الٰہی — احرار کا لشکر ہے محمدؐ کا سپاہی
احرار نے پھر جان کی بازی ہے لگائی — احرار کی دم ساز ہے اب ساری خدائی
ہیں تاجِ نبوت کے نگہدار فداکار
احرار ہیں بیدار
ملّت ہے خبردار

[1] مرزائیت کا ترجمان اخبار الفضل [2] مرزا طاہر